پیاری آواز

اللہ پاک نے اپنے ہر نبی کو خوبصورت آواز دی۔اُن میں سے ایک نبی حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام بھی ہیں، اللہ پاک نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو آسمانی کتاب”زَبُور شریف“ دی تھی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام جب زَبور کی تلاوت کرتے تو انسان، جنّات، جانور اور پرندے وغیرہ تلاوت سننے کےلئے آجاتے ،ہوا رُک جاتی تھی۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی آواز سُن کر اللہ پاک سے محبّت زیادہ ہو جاتی اورکئی لوگ یہ تلاوت سن کرفوت ہو جاتے تھے۔ آپ کی قِراءَت ایسی ہوتی تھی کہ جوبخار میں ہوتا، وہ اپنا بخار بھول جاتا۔آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی تلاوت سن کر پرندے بلکہ پہاڑ بھی اللہ پاک کا ذکرکرنے لگ جاتے تھے۔پہاڑ جب اللہ پاک کا ذکر کرتے تھے تواُن کے ذکر کی آواز آیا کرتی تھی۔جنّتی جب جنّت میں چلے جائیں گے تو اللہ پاک آپ عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمائے گا: اے داوٗد! کھڑے ہوجاؤ اور میرے بندوں کو زَبور کی دس سورتوں کی تلاوت سناؤ! تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام آ کر تِلاوت فرمائیں گے، جنّتیوں کو وہ تلاوت سن کر اِتنامزہ آئے گا جتنا جنّت کی حوروں کا ذکرسن کر بھی نہ آیا ہوگا کہ وہ تلاوت سُن کر جھومنے لگ جائیں گے۔

پیارے بچو اور اچھی بچیوں!

اس حکایت(یعنی سچّے واقعے) سے ہمیں یہ پیاری بات پتا چلی کہ اللہ پاک نے اپنے نبیوں عَلَیْہِ السَّلَام کی بہت شان رکھی ہے* یہ بھی پتا چلا کہ اللہ پاک کا ذکر کرنا ،سننا بہت بڑی نعمت ہے کہ جانور اور درخت بھی اللہ پاک کے ذکر سے سکون حاصل کرتے ہیں* ہمیں بھی قرآنِ پاک کی تلاوت کرنی چاہیے، اللہ پاک کا ذکر کرنا چاہیے، دورد شریف پڑھنا چاہیے اور جھوم جھوم کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی نعتیں پڑھنی چاہئیں۔